سلسلہ خطبات جمعہ
شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب
ضبط وترتیب مولانا حافظ سلمان الحق حقانی

# روزے کی اہمیت وفضیلت

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اما بعد! فاعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرۃ:۱۸۳)

''اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے (امتوں پر) فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم تقویٰ دار بن جاؤ۔''

عن ابی ہریرۃؓ قال: قال رسول اللّٰہ ﷺ قال اللّٰہ تعالیٰ عزوجل کل عمل ابن ادم له الاالصیام فانه لی وانا اجزی به والصیام جنة واذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابه احد او قاتله فلیقل انی امرو صائم والذی نفس محمد بیده لخلوف فم الصائم اطیب عنداللّٰہ من ریح المسك ، للصائم فرحتان یفرحهما اذا افطر فرح واذا لقی ربه فرح بصومه (رواہ البخاری)

''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا، روزہ ڈھال ہے، پس جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ گالی گلوچ اور شوروشغب نہ کرے بلکہ اس کو کوئی گالی دے یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ کہہ دے میں روزہ سے ہوں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ اچھی ہے، روزہ دار کو دو خوشیاں میسر آتی ہیں، ایک افطار کے وقت افطار سے خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔''

## رمضان المبارک میں ریاضت وعبادت

گرامی قدر سامعین! اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر زندگی کے بہترین شب و روز میں اپنی عبادت ورضا حاصل کرنے کی توفیق بخشی ہے اور رمضان المبارک کی برکات و انوارات، عبادات و ریاضات

اور دن میں روزہ اور رات کو تراویح ختم القرآن سننے، ذکر واذکار کرنے کا موقع عطا فرمایا ہے' یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے ورنہ آپ خود مشاہدہ کریں کہ ان صفوں میں ہمارے کئی ساتھی اور رشتہ دار پچھلے رمضان میں شریک ہوئے مگر آج وہ اس فانی دنیا سے رخصت ہو کر قبروں میں جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی قبریں روضہ من الجنۃ بنائے اور یہ موقع جو ہمیں دیا گیا ہے وہ ان سے محروم ہیں۔

## سنہرے لازوال اور قیمتی لمحات

نبی کریم ﷺ ماہ رجب سے ہی رمضان المبارک کے بارے میں دعائیں مانگتے تھے،

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا فرماتے تھے۔

اللھم بارك لنا فی رجب وشعبان وبلغنا رمضان۔ اے اللہ ہمیں رجب اور شعبان کے مہینوں میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا' بہر حال وہ قیمتی اور لازوال لمحات ہم اور آپ کو عطا کردیئے گئے ہیں' ان کی قدر کریں اور اس مبارک مہینے کا ہر طرح سے اکرام کر کے اس کے تمام فضائل وانعامات کا خود کو حقدار ٹھہرائیں۔

## روزہ کیا ہے؟

محترم حضرات! روزہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کی گئی عبادتوں میں اہم ترین فرض ہے جس کا حکم قرآن مجید میں اس طرح ذکر ہوا: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ اے ایمان کے دعویدارو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے۔ اب یہ روزہ کیا چیز ہے؟ اس کا طریقہ کار کیا ہے جو مومنوں پر فرض کیا ہے، تو روزہ یہ ہے کہ آدمی صبح صادق سے لے کر سورج غروب ہونے تک کھانے پینے اور نفسانی شہوت کو پورا کرنے سے منع ہو مگر روزہ کی نیت کے ساتھ اگر کوئی روزہ کی نیت نہ کرے یا کوئی اور وجہ سے کھانا پینا ترک کردے تو اس کا روزہ نہ ہوگا۔

اب اگر کوئی آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے روزہ کا اہتمام کرتا ہے تو اس کے لئے بڑے بڑے انعامات اور فضیلتیں احادیث مبارکہ میں ذکر ہوئی ہیں۔ جن کا بیان آگے کرونگا انشاءاللہ۔

## روزہ حکم خداوندی کی تعمیل

اب بظاہر یہ عبادت مشکل معلوم ہوتی ہے کہ سارا دن کھانا پینا چھوڑ دینا اور پھر خصوصاً یہ گرمی کے موسم کے روزے جس میں سب سے بڑا مسئلہ پیاس کا ہوتا ہے۔ تو اس کا حل رب حکیم ذات نے فرما دیا

ہے کہ یہ عبادت صرف آپ پر ہی نہیں بلکہ پچھلی تمام امتوں پر بھی مختلف انداز میں فرض تھی۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں پر روزہ فرض تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کے دور میں ایام بیض یعنی ہر ماہ کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کے روزے فرض تھے۔ اسی طرح یہودی اور عیسائی بھی روزہ رکھتے تھے۔ اس کے علاوہ تاریخ کی کتابوں میں ہندو دھرم، بدھ مت، پارسی مذھب میں بھی روزہ کی فضیلت اور اہمیت کا ذکر موجود ہے۔

## روزہ حکم خداوندی کی تعمیل

دوسری بات جو روزہ کو آسان بنا دیتی ہے وہ مذکورہ آیت کے ابتدائی الفاظ ہیں کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے اللہ تعالیٰ کے ماننے والو، اُس کی حاکیت، خالقیت کا اقرار کرنے والو۔ اُس حکیم ذات نے آپ پر روزے فرض کیے ہیں۔ تو جب اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی عظمت دل میں پیدا ہوگی تو پھر اُن کا حکم بھی آسان معلوم ہوگا۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ دنیا کا کوئی حکیم یا ڈاکٹر اگر ہمیں کہہ دے کہ تمہیں فلاں فلاں چیز سے پرہیز کرنا اور پورا دن فاقہ کرنا ضروری ہے اور اگر نہ کیا تو پھر صحت مزید خراب ہو جائے گی۔ تو ہم ان تمام چیزوں سے پرہیز کرنے کیلئے آمادہ ہو جاتے ہیں مگر کیا وجہ ہے کہ حکیم مطلق ذات ہمیں ایک خاص وقت کے لئے کھانے پینے سے منع کرتا ہے تو ہم خوش دلی سے ان کے حکم کی تعمیل پر آمادہ نہیں ہوتے بلکہ طرح طرح کی تاویلوں اور بہانوں سے بچ جانا چاہتے ہیں۔

## رحمتوں کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ

معزز سامعین! بڑی رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ شروع ہے ہر طرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعامات و احسانات کی بارش ہے اور مغفرت و بخشش کے دروازے، ہمارے منتظر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے کہ اس میں رب العالمین کی ذات اقدس مؤمن کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور اس کے اعمال پر ملائکہ سے فخر کرتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ......

عن عبادة بن الصامت أن رسول الله ﷺ قال يوماً وحضرنا رمضان: اتاكم رمضان شهر بركة يغشا كم الله فيه فينزل الرحمة ويحط الخطايا ويستجيب فيه الدعا ينظر الله تعالىٰ الى تنافسكم فيه ويبا هى بكم ملائكته فأر والله من أنفسكم خيراً فان الشقى من حرم فيه رحمة الله عزوجل (رواه الطبرانى)

حضرت عبادہ بن الصامت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آ گیا ہے جو بڑی برکت والا ہے حق تعالیٰ شانہ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں، دعا کو قبول فرماتے ہیں، تمہارے تنافس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔

## تنافس کا مطلب

تنافس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی دوسرے آدمی سے بڑھ چڑھ کر کام کرے یعنی کام حرص میں کرے رمضان میں تنافس عبادات میں کیا جائے کہ فلاں دس رکعات نفل پڑھتا ہے میں بیس رکعات پڑھوں گا۔ وہ پانچ سیپارے قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے میں دس پارے کروں گا۔

آج ہم دنیا کے کاموں، زیب وزینت، کاروبار تجارت، بنگلے اور گاڑی وغیرہ میں حرص کرتے ہیں کہ اگر کسی کے پاس ایک چیز ہو تو کوشش ہوتی ہے کہ دو ہو جائے، اگر دو ہوں تو چار کرنے کی کوشش ہوتی ہے اور اس کے لئے پھر حلال وحرام کی تمیز بھی نہیں کرتے لیکن یہ تمام چیزیں ختم ہونے والی ہیں اور نفع بخش نہیں اگر کوئی چیز نفع بخش ہے تو وہ نیک اعمال ہیں اور یہ رمضان ان کے لئے بہترین مارکیٹ ہے بڑے آسان اور سستے داموں میں نیکیاں مل رہی ہیں۔ ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ان کی خرید میں حصہ لیں۔ آج یہ بازار موجود ہے لیکن جب کل آنکھیں بند ہو جائیں تو پھر اس کی کوئی چیز فائدہ نہ دے گی سوائے اعمال صالحہ۔

## صوم رمضان کا بدلہ

محترم سامعین! رمضان المبارک میں ہر عمل کا صلہ بڑھ جاتا ہے نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کو بڑھا کر ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح تمام عبادات وصدقات کا ثواب بھی بڑھ کر دس سے لیکر سات سو گنا تک چلا جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اسکی جزا اور بدلہ دونگا۔ اور یہ بات صرف روزے کے ساتھ خاص ہے کہ اس کا بدلہ اللہ تعالیٰ خود دے گا دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ روزہ کا بدلہ میں خود ہوں۔ روزے کے علاوہ کسی بھی عبادت کے بارے میں یہ ارشاد نہیں کہ میں اس کا بدلہ خود دونگا خواہ وہ نماز ہو، حج ہو، زکوٰۃ وصدقات ہوں اس بارے میں والدی وسیدی مولانا

عبدالحق نور اللہ مرقدہ ایک واقعہ بیان فرماتے تھے کہ ایک بادشاہ تھا اُس نے اعلان کیا کہ آج دن تمام رعایا کو اختیار ہے جس کے دل میں جو بھی خواہش ہو مجھ سے مانگے اُس کو ملے گا۔ ساری قوم اپنی اپنی خواہش کا اظہار کرنے لگی کوئی بنگلہ لے رہا تھا تو کوئی گاڑی، کوئی مال و دولتمند کا خواہش مند تھا تو کوئی جائیداد کا، ہر کسی کو اس کی خواہش کے مطابق ہر چیز دے دی گی۔ بادشاہ کی ایک لونڈی بالکل خاموش کھڑی تھی اور کوئی بھی مطالبہ نہیں کیا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ تمہاری کوئی خواہش نہیں ہے کہ آج پوری کردوں۔ لونڈی نے جواب دیا کہ اے بادشاہ! میری خواہش بڑی ہے ہوسکتا ہے پوری نہ ہو اس لئے بیان کرنے میں شرم محسوس ہو رہی ہے۔ بادشاہ نے جواب دیا کہ آج کے دن ہر بڑی سے بڑی خواہش پوری ہوگی جلدی کرو اپنی خواہش کا اظہار کرو تا کہ پوری ہو جائے۔ لونڈی نے آگے بڑھ کر بادشاہ کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا مجھے یہ ذات عنایت کی جائے۔ بادشاہ مسکرایا اور کہا کہ بڑی احمق ہے، آج لونڈیاں اپنی آزادی کے مطالبے کر رہی ہیں کوئی مال و دولت کا مطالبہ کر رہا ہے اور تو مجھے مانگ رہی ہے تو لونڈی نے بڑا خوبصورت جواب دیا کہ اے بادشاہ! جب تو میرا ہو جائے گا تو یہ سب بادشاہی، مال و دولت سب کچھ بھی میرا ہو جائے گا۔

محترم حضرات! یہ دنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس کا مالک حقیقی تو اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے تو جب اللہ تعالیٰ کی ذات کسی کی ہو جائے تو پھر تمام کائنات اُسی کی ہے۔

## رمضان المبارک میں دعا کا خصوصی اہتمام

محترم بزرگو! اس رمضان المبارک کے لمحے لمحے کو قیمتی بنائیں ذکر و اذکار سے نوافل اور قرآن مجید کی تلاوت سے اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں سے اور خصوصی طور پر افطاری کے وقت دعاؤں کا اہتمام کریں۔ مگر ہم لوگ افطاری کے وقت تو تیاری اور افطاری میں لگ کر اکثر نماز مغرب کو بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ

عن ابی هريرة : قال قال رسول الله ﷺ : ثلثة لا ترد دعوتهم الصائم حتى يُفطِر والامِامُ العادلُ و دعوةُ المظلوم يرفَعها الله فوقَ الغمام ويفتح لها أبوابَ السَّماءِ ويقول الرب: وعزتي لأ نصرنَّك ولو بعد حينٍ (رواه احمد)

حضرت ابوہریرہؓ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔ ایک روزہ دار کی افطار کے وقت، دوسرے عادل بادشاہ کی دعا، تیسرے مظلوم

کی جس کو حق تعالیٰ بادلوں سے اوپر اٹھا لیتے ہیں اور آسمانوں کے دروازے اس کیلئے کھول دیے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری ضرور مدد کرونگا اگرچہ (کسی مصلحت سے) کچھ دیر ہو جائے۔

اسی طرح ایک دوسری روایت میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان المبارک میں عرش کے فرشتوں کو حکم فرماتے ہیں کہ اپنی اپنی عبادت چھوڑ دو اور روزہ داروں کی دعا پر آمین کہا کرو۔ بہرحال رمضان المبارک میں دعاؤں کا خصوصیت سے اہتمام کریں۔

## قرآن اور رمضان

اسی طرح قرآن مجید کی تلاوت رمضان المبارک کا بہترین تحفہ ہے۔ قرآن مجید اور رمضان المبارک کی آپس میں بڑی گہری نسبت ہے۔ رمضان المبارک میں قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول رہنا سب سے بڑی نعمت ہے اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ وہ تمام ثواب جو قرآن مجید کی تلاوت کی وجہ سے مومن چھوڑ دیتا ہے سے زیادہ عطا فرماتا ہے۔ چنانچہ ابوسعید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نقل فرماتے ہیں......

عن أبي سعيد قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الرب تبارك و تعالىٰ: من شَغَلَه القرآن عن ذِكرِي و مَسئَلتِي أعطيتُه أفضل ما أعطي السّائلين وفَضلُ كلامِ الله على سائرِ الكلامِ كفضلِ الله على خَلقِه۔ (رواه الترمذي)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ جس شخص کو قرآن مجید کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی فضیلت ہے جیسی کہ خود اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔

اسی طرح دوسری حدیث مبارک میں ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ روزہ اور قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے حضور مومن کی شفاعت کرتے ہیں اور اسکی طرف سے حجت اور دلیل بن جاتے ہیں جیسا کہ ارشاد نبوی ہے۔

عن عبدالله بن عمر رضي الله عنه قال: قال رسول ﷺ: الصّيام وَالقرآن يشفعان للعبد، يقول الصيام: رب انى منعتُه الطعامَ والشرابَ فى النهار فَشفِّعنى فيه ويقول القرآن رب منعته النوم بالليل فشفعنى فيه فيشفعان (رواه احمد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن مجید دونوں بندہ کے لئے شفاعت کرتے ہیں۔ روزہ عرض کرتا ہے کہ یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے، پینے سے روکے رکھا۔ میری شفاعت قبول کیجیے اور قرآن مجید کہتا ہے کہ یا اللہ! میں نے رات کو سونے سے روکا میری شفاعت قبول کیجیے پس دونوں کو شفاعت کی جاتی ہے۔

بہرحال یہی چند دن اپنے آپ کو قرآن مجید کی تلاوت کے لئے وقف کر دینے چاہیے تاکہ یہ اوقات مزید قیمتی ہو جائیں

## رمضان میں اعمال کی طرف توجہ اور گناہوں سے پرہیز

اس کے علاوہ نماز باجماعت کا اہتمام، ذکر و اذکار، تسبیحات و نوافل کثرت کیساتھ کرنے چاہیں اور رمضان المبارک کا احترام کریں۔ جس طرح کھانے پینے سے اپنے آپ کو روکا اسی طرح اپنی زبان کو غیبت، جھوٹ، چغل خوری وغیرہ گالی گلوچ سے بھی منع کریں۔ اسی طرح کانوں کی بھی حفاظت کریں۔ جو باتیں زبان سے کرنا جائز نہیں وہ کانوں پر سننا بھی جائز نہیں۔ اپنی نظر کی حفاظت کرنا کہ کہیں غیر محرم پر نہ پڑے۔

## رمضان میں چار اعمال کا کثرت اہتمام

اس کے علاوہ رمضان المبارک میں چار اعمال خصوصیت کے ساتھ کرنے ضروری ہیں (۱) استغفار کی کثرت کہ ہر وقت صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ (۲) کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کا ذکر کہ ہر آن ہماری زبان ذکر اللہ سے تر رہے (۳) جنت کی طلب کہ اے اللہ ہمیں اپنی رضا اور جنت الفردوس عطا فرما (۴) جہنم سے پناہ ہر وقت جہنم کی سختی اور آگ سے پناہ مانگیں۔

جب ہم رمضان المبارک کے مبارک دنوں کا صحیح طریقے سے احترام کر کے اس عظیم الشان عبادت کو ادا کریں گے تو وہ تمام فضیلتیں، و انعامات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائیں ہمیں نصیب ہونگیں۔ اللہ جل جلالہ ہم سب کو روزوں کے صحیح روح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماویں۔